128547 ـ بیوی نے خاوند کو کہا: میں اور تم بہن بھائیوں کی طرح ہیں

سوال

ایك عورت خاوند سے جھگڑ پڑی اور خاوند سے کہا آج میں اور تم بھائیوں کی طرح ہیں، اور تین ہفتے بعد اس نے اپنی کلام سے رجوع کر لیا، اور اس کے پاس واپس آگئی، تو کیا اس پر کفارہ لازم آئیگا، اور اس کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

طلاق اور ظہار خاوند کی جانب سے واقع ہوگا، چنانچہ اگر عورت نے اپنے خاوند کو حرام کیا تو اس سے نہ تو طلاق واقع ہوگی اور نہ ہی ظہار ہوگا.

اس لیے عورت کا اپنے خاوند کو کہنا کہ: آج سے میں اور تم بھائیوں کی طرح ہیں، اگر تو اس کا مقصد خاوند کو اپنے اوپر حرام کرنا تھا تو اس سے ظہار واقع نہیں ہوگا، لیکن اگر وہ اس کے پاس واپس جاتی اور خاوند کو وطئ کرنے دیتی ہے تو اسے قسم کا کفارہ ادا کرنا ہوگا.

شیخ محمد صالح العثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا:

میری بیوی ہمیشہ مجھے کہتی ہے: تم میرے خاوند اور تم میرے بھائی ہو، تم میرے باپ ہو، اور دنیا میں میری ہر چیز ہو تو کیا اس کلام سے میں اس پر حرام ہو جاتا ہوں یا نہیں ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" عورت کی اس کلام سے اس پر خاوند حرام نہیں ہوگا کیونکہ اس کی کلام " تم میرے باپ اور میرے بھائی ہو " کا معنی ہے کہ تم میرے نزدیك عزت و احترام اور دیکھ بھال کے اعتبار سے میرے بھائی اور باپ کے مقام و مرتبہ پر ہو، اور وہ اس سے آپ کو حرام نہیں کرنا چاہتی کہ جس طرح باپ اور بھائی حرام ہیں اس طرح تم ہو.

اس بنا پر اگر فرض کریں اس نے یہ ارادہ بھی کیا تو بھی آپ اس پر حرام نہیں ہونگے؛ کیونکہ ظہار بیویوں کی جانب سے ان کے خاوندوں کے لیے نہیں ہوتا، بلکہ ظہار تو مردوں کی جانب سے بیویوں کے لیے ہوتا ہے، اور اسی لیے جب عورت اپنے خاوند سے ظہار کرتے ہوئے یہ کہے: تم میرے لیے میرے باپ کی پیٹھ جیسے ہو، یا بھائی کی پیٹھ جیسے، یا اس طرح کی دوسری عبارت: تو اس سے ظہار نہیں ہوگا، لیکن اس کا حکم قسم کا حکم ہوگا.

دوسرے معنوں میں اس طرح كہ اس عورت كے ليے حلال نہيں كہ وہ قسم كا كفارہ ادا كرنے سے قبل اپنے آپ كو خاوند كے سپرد كرے، اگر چاہے تو خاوند كے استمتاع كرنے سے پہلے كفارہ ادا كرے، اور اگر چاہے تو بعد ميں ادا كر دے.

اور قسم كا كفارہ يہ ہے كہ: دس مسكينوں كو كھانا ديا جائے يا پھر دس مسكينوں كو لباس مہيا كيا جائے، يا پھر ايك غلام آزاد كيا جائے، اور اگر يہ نہ پائے تو تين روزے ركھے " انتہى

ماخوذ از: فتاوى المراۃ المسلمۃ (2 / 803).

مزيد آپ سوال نمبر (110010) اور (40441) كے جوابات كا مطالعہ ضرور كريں.

اس بنا پر آپ كو قسم كا كفارہ ادا كرنا ہوگا.

اور چاہيے كہ خاوند اور بيوى دونوں ايك دوسرے كو نصيحت كريں، اور طلاق اور ظہار كے الفاظ كے استعمال سے دور رہتے ہوئے اپنى مشكلات كو حل كريں، اور خاص كر عورت كے ليے تو يہ تاكيدى طور پر ہونا چاہيے كيونكہ ہو سكتا ہے وہ اپنے خاوند كو اپنے اوپر حرام كرے تو خاوند غضبناك ہو كر صريحا اسے حرام كر لے، يا پھر اسے طلاق ہى دے دے.

واللہ اعلم .